OFFICE OF THE PRINCIPAL SCIENTIST

VEGETABLE RESEARCH INSTITUTE FAISALABAD

Ph: 041-9201678 Fax: 041-9201679 Email: directorvegetable@yahoo.com

دفتر پرنسپل سائنٹسٹ

ادارہ تحقیقات سبزیات، فیصل آباد

منصوبہ برائے پوٹھوہار اور خوشاب (وادی سون سکیسر) ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن

درخواست فارم برائے ادرک کی کاشت (پوٹھوہار ریجن میں شامل اضلاع راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال، تلہ گنگ، مری اور ضلع خوشاب میں وادی سون سکیسر)

(برائے سال 2026-27)

گزارش ہے کہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے فراہم کردہ سبسڈی پروگرام کے تحت ایک ایکڑ زمین پر ادرک کاشت کرنا چاہتا/ چاہتی ہوں۔ جس کے لیے میری پوٹھوہار ریجن / ضلع خوشاب (وادی سون سکیسر) میں ایک ایکڑ کی زرعی زمین موجود ہے جو کہ میری ملکیت /لیز پر ہے۔ میری زمین پر آبپاشی کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا نظام موجود ہے اور میں پانی کے بہتر استعمال کے لئے ڈرپ اریگیشن سسٹم لگانے پر راضی ہوں۔ اگر اس پروگرام میں منتخب ہوں تو کم از کم 10 سال تک ایک ایکڑ پر ادرک کی کاشت جاری رکھنے کا پابند ہوں گا/ گی۔

درخواست دہندہ کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ والد / شوہر کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موبائل نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مکمل پتہ (گاؤں / موضع، تحصیل، ضلع)۔۔۔

۔۔۔زمین کی موجودہ حالت (زیر کاشت یا بنجر)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کل رقبہ ایکڑ میں (فرد ملکیت / لیز دستاویز لف ہے)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تصدیق متعلقہ نمبر دار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تصدیق اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع (متعلقہ تحصیل)۔۔۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دیے گئے تمام کوائف میرے علم کے مطابق درست ہیں، میں نے فارم کے ساتھ لف شرائط وضوابط، سبسڈی کا طریقہ کار اور باہمی معاہدہ پڑھ لیے ہیں جنہیں منتخب ہونے کی صورت میں پورا کرنے کا پابند ہوں گا۔

دستخط / نشانِ انگوٹھا درخواست دہندہ

برائے دفتری کاروائی

تاریخ وصولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دستخط وصول کنندہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیصلہ آفیسر مجاز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منظور / مؤخر / مسترد

نوٹ: درخواست فارم مقررہ تاریخ 15 ستمبر 2026 تک دفتر پرنسپل سائنٹسٹ / ڈائریکٹر، ادارہ تحقیقات سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، جھنگ روڈ فیصل آباد، (پوسٹل کوڈ 38850) پہنچ جانا چاہیے۔ (درخواست فارم کے ساتھ شناختی کارڈ اور ملکیت / لیز کے کاغذات کی مصدقہ کاپی منسلک کرنا ضروری ہے)

شرائط وضوابط

1 راولپنڈی ڈویژن میں شامل اضلاع اور ضلع خوشاب (وادی سون سکیسر) کے کاشتکار اس سکیم کیلئے درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

2 ادرک کی کاشت کیلئے کم از کم ایک ایکڑ موزوں زرعی زمین کا مالک / لیز ہولڈر ہو۔

3 زمین ہر قسم کی عدالتی یا قانونی کاروائی سے پاک ہو۔

4 قومی شناختی کارڈ اور زمین کی ملکیت (فرد ملکیت) کی درست کاپی یا درست لیز (کم از کم 10 سال) کے دستاویزات فراہم کرے۔

5 پانی کا ذریعہ موجود ہو یا محکمہ کی ہدایات اور ٹائم لائن کے مطابق پانی کا ذریعہ تیار کرنے اور ڈرپ اریگیشن سسٹم لگانے کا پابند ہو۔

6 محکمہ کے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق ادرک کی کاشت کرے اور پیداوار کے اعداد وشمار اور تحقیق کیلئے پیداواری نتائج فراہم کرنے کا پابند ہو گا۔

7 کم از کم دس سال تک ادرک کی کاشت کرنے کا پابند ہو گا۔

8 سبسڈی کی وصولی کیلئے محکمہ کی منظور شدہ کسان خریداری ماڈل پر عمل کرنے پر راضی ہو گا۔

9 ویجیٹیبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، فیصل آباد کے عملہ کو مانیٹرنگ اور جائزہ لینے کی اجازت دے گا۔

10 محکمہ زراعت کے قواعد وضوابط پر عمل کرنے اور کسی عدالت میں چیلنج نہ کرنے کا حلف نامہ فراہم کرے گا۔

11 منتخب ہونے کی صورت میں باہمی معاہدہ / بیان حلفی، کم از کم 100 روپے مالیت کے سٹامپ پیپر فراہم کرنے کا پابند ہو گا۔

12 آفیسر مجاز / کمیٹی کو درخواست منظور / مؤخر / مسترد کرنے کا مکمل اختیار حاصل ہو گا۔

کسانوں کا انتخاب

1 منظور شدہ ورک پلان برائے 27-2026 کے تحت خطہ پوٹھوہار میں 7 ایکڑ اور خوشاب (وادی سون سکیسر) میں 3 ایکڑ ادرک کی کاشت کے لیے کل 10 زمیندار منتخب ہوں گے۔

2 اس مقصد کے لیے کسان درخواست فارم مقررہ تاریخ تک جمع کروائے گا۔

3 موصول ہونے والی تمام درخواستوں میں سے کمیٹی کو اختیار ہو گا کہ وہ ایک ایسے زمیندار کو منتخب کرے جو پہلے ہی پوٹھوہار ریجن میں ادرک کی کاشت کر رہا ہو۔ اس منتخب زمیندار کے فارم کو "ماڈل فارم" کا درجہ دیا جائے گا۔

4 باقی ماندہ 9 زمینداروں کا انتخاب درخواستوں کی موصول شدہ تعداد کے مطابق بذریعہ قرعہ اندازی کیا جائے گا۔

5 موصول ہونے والی درخواستوں کی کل تعداد 10 سے کم ہونے کی صورت میں کمیٹی تمام درخواست دہندگان کو یہ موقع دے گی کہ وہ ایک ایکڑ سے زائد (مثلاً دو یا تین ایکڑ) پر بھی سبسڈی حاصل کر سکے۔ یہ عمل دوسرے سال پوٹھوہار ریجن میں ادرک کی کاشت کو کم از کم 10 ایکڑ تک بڑھانے کے لیے کیا جائے گا۔ ضرورت پڑنے پر کمیٹی ان اضافی ایکڑوں کے لیے بھی قرعہ اندازی کرا سکتی ہے۔

سبسڈی کا طریقہ کار

1 پوٹھوہار اور خوشاب (وادی سون سکیسر) میں ادرک کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے، حکومتِ پنجاب کے منظور شدہ سبسڈی پروگرام کے تحت اس سکیم میں منتخب زمیندار کو ادرک کے بیج، واک اِن ٹنل، شیڈ نیٹ اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم پر آنے والے اخراجات کا 70 فیصد حصہ حکومت کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔

2 سبسڈی شدہ اشیاء (ادرک کے بیج، واک اِن ٹنل، شیڈ نیٹ اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم) کے بابت اخراجات علیحدہ علیحدہ شمار ہوں گے اور ہر شے پر آنے والے مکمل خرچ کا 70 فیصد حکومتِ پنجاب برداشت کرے گی۔

3 ادارہ تحقیقاتِ سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کے تخمینے کے مطابق ایک ایکڑ زمین پر ادرک کی کاشت کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل سامان	رقبہ	زیادہ سے زیادہ تخمینہ لاگت (روپے)	70 فیصد حکومتی سبسڈی (روپے)	30 فیصد کسان حصہ (روپے)
ادرک کا بیج	1 ایکڑ	1000000	700000	300000
واک اِن ٹنل	1 ایکڑ	1250000	875000	375000
شیڈ نیٹ برائے ٹنل	1 ایکڑ	1200000	840000	360000
ڈرِپ اریگیشن سسٹم	1 ایکڑ	1250000	875000	375000
کل اخراجات فی ایکڑ		**4700000**	**3290000**	**1410000**

4 مذکورہ بالا تخمینے سے زیادہ اخراجات زمیندار خود برداشت کرے گا۔ تاہم اگر اخراجات پیش کردہ تخمینے سے کم ہوں تو سبسڈی کی رقم اسی حساب سے شمار ہوگی یعنی اصل مالی اخراجات کا 70 فیصد۔

5 سبسڈی پروگرام کے لیے منتخب زمیندار پہلے مرحلے میں تمام اخراجات خود برداشت کرے گا اور متعلقہ اخراجات کے بل (جن پر سبسڈی لاگو ہے) ادارے میں جمع کرائے گا۔ کمیٹی ان تمام بلوں اور کام کی جانچ پڑتال کرے گی اور آفیسر مجاز کو سبسڈی منظور یا مسترد کرنے کا مکمل اختیار حاصل ہوگا۔ یہ فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا آیا کہ زمیندار نے تمام امور ادارہ تحقیقاتِ سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی ہدایات کے مطابق انجام دیے ہیں یا نہیں۔

6 کمیٹی / آفیسر مجاز کو زرعی زمین کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہوگا اور زمیندار اس پر کوئی اعتراض نہیں کر سکے گا۔

7 ایک زمیندار صرف ایک بار ہی اس پروگرام کے لیے منتخب ہو سکتا ہے۔

8 سبسڈی کی رقم کی ادائیگی مرحلہ وار یا یکمشت کی جائے گی جو کہ درج ذیل ہے:

i پہلی قسط میں واک اِن ٹنل اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم کے لیے مختص حکومتی حصہ کا 70 فیصد متعلقہ اشیاء کی موقع پر دستیابی اور مجاز کمیٹی و کنسلٹنٹ کی تصدیق کے بعد جاری کیا جائے گا۔

ii دوسری قسط، شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج کے لیے مختص حکومتی حصہ کا 70 فیصد بشرط واک اِن ٹنل اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم کی تنصیب کی تکمیل کی تصدیق اور شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج کی موقع پر دستیابی اور مجاز کمیٹی و کنسلٹنٹ کی تصدیق کے بعد جاری کیا جائے گا۔

iii تیسری قسط (30 فیصد حکومتی حصہ) ادرک کی کامیاب کاشت کی تکمیل اور مجاز کمیٹی و کنسلٹنٹ کی تصدیق کے بعد جاری کیا جائے گا۔

iv یکمشت ادائیگی کی صورت میں واک اِن ٹنل، ڈرِپ اریگیشن سسٹم، شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج کے لیے مختص حکومتی حصہ کا 70 فیصد تمام اشیاء کی تنصیب و تکمیل کی مجاز کمیٹی اور کنسلٹنٹ کی تصدیق کے بعد جاری کیا جائے گا۔

منصوبہ برائے پوٹھوہار اور خوشاب (وادی سون سکیسر) ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن

باہمی معاہدہ برائے ادرک کی کاشت

2026-27

فریق اوّل: پرنسپل سائنٹسٹ، ادارہ تحقیقاتِ سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

فریق دوم: سبسڈی حاصل کرنے والا / مستفید کسان

یہ معاہدہ برائے ادرک کی کاشت مورخہ ---------------- کو کیا گیا ہے جو کہ پرنسپل سائنٹسٹ، ادارہ تحقیقاتِ سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب اور منصوبہ برائے پوٹھوہار اور خوشاب (وادی سون سکیسر) ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن (ادرک کمپونٹ) کے تحت منتخب شدہ مستفید کسان، سکنہ -- شناختی کارڈ نمبر ------------------------------ کے مابین طے پایا۔

دونوں فریقین درج ذیل شرائط و ضوابط پر متفق ہیں

اشیاء کی تخمینہ لاگت

1. ایک ایکڑ زرعی زمین پر ادرک کی کاشت کا کُل تخمینہ لاگت 47,00,000 روپے ہے۔ اس میں 10,00,000 روپے ادرک کے بیج، 12,50,000 روپے واک اِن ٹنل، 12,00,000 روپے شیڈ نیٹ اور 12,50,000 روپے ڈرِپ اریگیشن سسٹم کی لاگت شامل ہے۔
2. کُل لاگت میں سے 70 فیصد (32,90,000 روپے) حکومت پنجاب بطور سبسڈی فراہم کرے گی جبکہ بقیہ 30 فیصد (14,10,000 روپے) فریق دوم برداشت کرے گا۔
3. فریق دوم اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ تمام خریداری، تنصیب اور کاشت کے تمام مراحل ادارے کی تجویز کردہ ہدایات کے مطابق انجام دیے گئے ہیں۔

اکاؤنٹ کی تفصیل

اس معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد، فریق دوم اپنے نام پر کسی بھی کمرشل بینک میں موجود ایک درست بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات اور ایک عدد مصدقہ قومی شناختی کارڈ کی کاپی فریق اوّل کو فراہم کرے گا، تاکہ منصوبہ برائے پوٹھوہار اور خوشاب ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن (ادرک کمپونٹ) کے تحت سبسڈی کی رقم فراہم کی جا سکے۔ مزید یہ کہ اکاؤنٹ تفصیلات میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی اطلاع فریق اول کو کرے گا۔

فنڈز کی ادائیگی

سبسڈی شدہ اشیاء کی رقم کی ادائیگی فریق دوم کو نامزد کمیٹی اور کنسلٹنٹ کی طرف سے تصدیق اور منظوری کے بعد ہوگی۔ سبسڈی ہر شے کی کُل لاگت کا 70 فیصد پر مشتمل ہوگی، جبکہ باقی 30 فیصد فریق دوم خود برداشت کرے گا۔ سبسڈی کی رقم کی ادائیگی مرحلہ وار یا یکمشت کی جائے گی جو کہ درج ذیل ہے:

1 **مرحلہ وار ادائیگی**

1.1 **پہلی قسط**

فریق دوم محکمہ کی جانب سے مقرر کردہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم کا سامان خرید کر موقع پر فراہم کرے گا۔
کمیٹی اور کنسلٹنٹ واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم کے سامان کی موقع پر دستیابی، معیار، مقدار اور مقررہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق ہونے کی جانچ اور تصدیق کرے گی۔

کمیٹی اور کنسلٹنٹ کی اطمینان بخش تصدیق اور منظوری کے بعد واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم کے لیے مختص حکومتی حصہ کا 70 فیصد بطور پہلی قسط فریق دوم کو ادا کیا جائے گا۔

ایوارڈ لیٹر موصول ہونے کے بعد فریق دوم 30 تا 45 دن کے اندر تمام مطلوبہ امور، بشمول سبسڈی شدہ اشیاء (واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم) کی خریداری، اصل انوائسز / بلز، رسیدیں جمع کروانے اور دیگر متعلقہ تقاضے پورے کرنے کا پابند ہو گا۔

1.2 **دوسری قسط**

فریق دوم محکمہ کی مقرر کردہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج موقع پر فراہم کرے گا، جبکہ واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم کی مکمل تنصیب اور فعال حالت کو یقینی بنانے کا پابند ہو گا۔

کمیٹی اور کنسلٹنٹ شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج کی موقع پر دستیابی، معیار، مقدار، نیز واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم کی مکمل تنصیب، فعالیت اور مقررہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز پر عملدرآمد کی جانچ اور تصدیق کرے گی۔

کمیٹی اور کنسلٹنٹ کی اطمینان بخش تصدیق اور منظوری کے بعد شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج کے لیے مختص حکومتی حصہ کا 70 فیصد بطور دوسری قسط فریق دوم کو ادا کیا جائے گا۔

پہلی قسط کی تصدیق کے بعد فریق دوم 30 یوم کے اندر تمام مطلوبہ امور، بشمول سبسڈی شدہ اشیاء (شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج) کی خریداری، اصل انوائسز / بلز، رسیدیں جمع کروانے اور دیگر متعلقہ تقاضے پورے کرنے کا پابند ہو گا۔

1.3 **تیسری (آخری) قسط**

فریق دوم محکمہ کی سفارشات اور منصوبے کی مقررہ شرائط کے مطابق ادرک کی کاشت مکمل کرے گا۔

کمیٹی اور کنسلٹنٹ ادرک کی کامیاب کاشت، منصوبے کے شرائط وضوابط، سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز پر عملدرآمد کی جانچ اور تصدیق کرے گی۔

کمیٹی اور کنسلٹنٹ کی اطمینان بخش تصدیق اور منظوری کے بعد باقی ماندہ 30 فیصد حکومتی حصہ فریق دوم کو ادا کیا جائے گا۔

دوسری قسط کی تصدیق کے بعد فریق دوم 30 تا 45 دن کے اندر اوپر بیان کردہ تمام مطلوبہ امور اور دیگر متعلقہ تقاضے مکمل کرنے کا پابند ہو گا۔

2 **یکمشت ادائیگی**

اگر فریق دوم یکمشت ادائیگی کا طریقۂ کار اختیار کرے تو وہ واک اِن ٹنلز، ڈرِپ اریگیشن سسٹم، شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج محکمہ کی مقررہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق خرید کر نصب کرے گا۔ کمیٹی اور کنسلٹنٹ تمام اشیاء کی موقع پر دستیابی، تنصیب، معیار، مقدار اور منصوبے کی شرائط پر عملدرآمد کی تصدیق کرے گی۔ کامیاب تصدیق اور منظوری کے بعد تمام سبسڈی شدہ اشیاء کے لیے مختص حکومتی حصہ کا 70 فیصد ایک ہی مرتبہ فریق دوم کو ادا کیا جائے گا۔ کسی بھی ایسی شے جو مقررہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز پر پوری نہ اترتی ہو گی، کے لیے سبسڈی جاری نہیں کی جائے گی۔

ادائیگی کی منظوری کے لیے کمیٹی اور کنسلٹنٹ کی رپورٹ حتمی تصور کی جائے گی۔ فریق دوم تمام اشیاء (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، واک اِن ٹنلز، ڈرِپ اریگیشن سسٹم) کی خریداری اور تنصیب کی ادائیگی خود کرے گا اور ان کے بلوں کی مکمل تفصیلات کمیٹی اور کنسلٹنٹ کو بروقت دے گا۔ کمیٹی اور کنسلٹنٹ تمام معلومات کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد سبسڈی کی رقم کا فیصلہ کرے گئے۔

اکاؤنٹ کی دیکھ بھال

1. فریق اوّل اور کنسلٹنٹ، فریق دوم کی موجودگی میں، سبسڈی شدہ اشیاء (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، واک اِن ٹنلز اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم) کی خریداری اور تنصیب کی تصدیق کرے گے۔ فریق اوّل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اشیاء منصوبے کی ضروریات کے مطابق ہی خریدی اور نصب کی جائیں۔
2. فریق دوم محکمہ کے فراہم کردہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق اشیاء خریدے گا۔ خریداری کا مکمل ریکارڈ (انوائسز / بلز، رسیدیں) محفوظ رکھے گا اور تصدیق کے لیے فریق اوّل کو جمع کروائے گا۔

3. سبسڈی صرف اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب اشیاء کی مکمل تصدیق سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق نہ ہو جائے۔

4. اگر اصل اخراجات ابتدائی طور پر طے شدہ تخمینہ لاگت سے زیادہ ہوں تو اضافی مالی بوجھ مکمل طور پر فریق دوم برداشت کرے گا۔

5. اگر اصل اخراجات منصوبے کی تخمینہ لاگت سے کم ہوں تو سبسڈی کی رقم اصل اخراجات کی بنیاد پر مقرر کی جائے گی نہ کہ ابتدائی تخمینہ لاگت کی بنیاد پر۔

6. فریق دوم تمام سبسڈی شدہ اشیاء صرف ایسی فرموں / اداروں سے خرید کرے گا جو انکم ٹیکس، جی ایس ٹی اور پی ایس ٹی کے تحت رجسٹرڈ ہوں۔ فریق دوم کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ خریداری کے وقت تمام قابلِ اطلاق ٹیکسز کی مکمل ادائیگی کو یقینی بنائے اور مذکورہ سبسڈی شدہ اشیاء کے حوالے سے تمام اداشدہ ٹیکس انوائسز / رسیدیں فریق اول کو فراہم کرے۔ بصورتِ دیگر، فریق اول کو یہ حق حاصل ہو گا کہ سبسڈی کی رقم جاری کرنے سے قبل تمام قابلِ اطلاق ٹیکسز / واجبات کی رقم سبسڈی کی قابلِ ادائیگی رقم سے منہا کرلے۔

7. فریق دوم کی طرف سے سبسڈی فنڈز کے کسی بھی قسم کے غلط استعمال کی صورت میں فریق اوّل انکوائری شروع کرنے اور ضروری قانونی / انتظامی کارروائی کرنے کا حق رکھتا ہے اور جاری کی گئی مکمل سبسڈی کی رقم فریق دوم سے وصول کی جائے گی۔

مکمل کرنے کا وقت

1. فریق دوم سبسڈی شدہ ہر شے (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرِپ اریگیشن سسٹم) کی خریداری اور تنصیب منصوبے کی ہدایات کے تحت مقررہ مدت کے اندر مکمل کرے گا۔ بروقت تکمیل کی ذمہ داری فریق دوم پر عائد ہو گی۔ غیر معمولی حالات میں تکمیل کی مدت دونوں فریقین کی باہمی رضامندی اور محکمہ کی مجاز اتھارٹی کی منظوری سے تحریری طور پر بڑھائی جا سکتی ہے۔

فریق اوّل کی ذمہ داریاں

فریق اوّل درج ذیل امور کا ذمہ دار ہو گا:

1. منصوبے کے تحت ادرک کی کاشت کے لیے فریق دوم کو رہنمائی اور تکنیکی ہدایات کی فراہمی۔
2. شیڈ نیٹ، ٹنلز اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم کی تنصیب کے لیے سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کی فراہمی۔
3. سبسڈی شدہ اشیاء (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرِپ اریگیشن سسٹم) کی لاگت کے تخمینے کی تیاری۔
4. منظور شدہ منصوبے کی ہدایات کے مطابق فریق دوم کو سبسڈی فنڈز کا انتظام اور فراہمی۔
5. منصوبے کے تحت ادرک کی بروقت اور کامیاب کاشت کو یقینی بنانے کے لیے آلات کی تنصیب اور زرعی انتظامی عمل میں تکنیکی معاونت / رہنمائی۔
6. فریق دوم کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تربیتی سیشنز / فیلڈ ڈیز کا اہتمام۔
7. سبسڈی شدہ اشیاء، یعنی (واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم، شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج) کے آئٹم وار مارکیٹ ریٹ کمیٹی کے منظور شدہ نرخ کی فراہمی۔
8. محکمہ کے مقررہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے فریق دوم کی سرگرمیوں کی نگرانی۔

فریق دوم کی ذمہ داریاں

1. ادرک کی کاشت کیلئے کم از کم ایک ایکڑ موزوں زرعی زمین کا مالک / لیز ہولڈر (کم از کم 10 سالہ) ہو، جس پر آبپاشی کے لیے پانی کا کوئی ذریعہ موجود ہو اور زمین ہر قسم کی عدالتی یا قانونی کاروائی سے پاک ہونی چاہیے۔
2. ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز اور ڈرِپ اریگیشن سسٹم منصوبے کی فراہم کردہ سٹینڈرڈز اور سپیسیفیکیشنز کے مطابق خریدے گا۔
3. سبسڈی شدہ تمام اشیاء کی درست تنصیب اور استعمال کو صرف ادرک کی کاشت کے مقصد کے لیے یقینی بنائے گا۔
4. مارکیٹ ریٹ کمیٹی کے منظور شدہ نرخ کے مطابق سبسڈی شدہ اشیاء، یعنی (واک اِن ٹنلز اور ڈرپ اریگیشن سسٹم، شیڈ نیٹ اور ادرک کے بیج) کی خریداری و تنصیب۔
5. ہر سبسڈی شدہ شے کی کُل لاگت کا 30 فیصد فریق دوم خود برداشت کرے گا۔

6. سبسڈی کی وصولی کیلئے محکمہ کی منظور شدہ کسان خریداری ماڈل پر عمل کرنے پر راضی ہو گا۔
7. تمام قسم کی خریداری اور اخراجات کا درست ریکارڈ (انوائسز، رسیدیں، ادائیگی کے ثبوت) محفوظ رکھے گا اور تصدیق کے لئے فریق اوّل کو فراہم کرے گا۔
8. فریق اوّل کے نمائندوں کو خریدی گئی اشیاء اور فصل کی کارکردگی کے معائنے اور تصدیق کی اجازت دے گا۔
9. پیداوار کے اعداد و شمار اور تحقیق کیلئے پیداواری نتائج فراہم کرے گا۔
10. محکمہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کردہ زرعی سفارشات و ہدایات پر عمل کرے گا۔
11. سبسڈی سے متعلق سرگرمیوں (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرِپ ایریگیشن سسٹم) کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گا۔
12. منصوبے کے تحت فراہم کردہ کسی بھی سبسڈی شدہ شے کو بیچنے، منتقل کرنے یا غلط استعمال سے اجتناب کرے گا۔
13. محکمہ کی جانب سے منعقدہ تربیتی سیشنز / فیلڈ ڈیز میں حصہ لے گا۔
14. کسی بھی مسئلہ، نقصان یا منصوبے پر عملدرآمد نہ ہوسکنے کی صورت میں فوری طور پر فریق اوّل کو اطلاع دے گا۔
15. سبسڈی شدہ اشیاء (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرِپ ایریگیشن سسٹم) کے علاوہ ادرک کی کاشت پر دیگر تمام اخراجات بشمول مزدوری، زمین کی تیاری، زرعی مداخل اور انتظامی امور کی مکمل ذمہ داری فریق دوم پر ہو گی۔
16. اس معاہدے کے تحت سبسڈی حاصل کرنے والا فریق دوم ایک (۱) ایکڑ زمین پر مسلسل دس (۱۰) سال تک ادرک کی کاشت کرنے کا سخت پابند ہو گا اور اس مدت میں کسی قسم کا عذر، استثنیٰ یا کمی قابل قبول نہ ہو گی۔ مزید یہ کہ سبسڈی صرف پہلے ایک سال کے لیے ہو گی جبکہ باقی ماندہ نو سال کے تمام اخراجات بذمہ فریق دوم ہوں گے۔
17. اس بات کو تسلیم کرے گا کہ منصوبے سے متعلق تمام معاملات میں کمیٹی کا فیصلہ حتمی اور لازم ہو گا اور کمیٹی کا فیصلہ کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔

تنازعہ کا حل

1. اگر اس معاہدے پر عمل درآمد کے دوران کوئی تنازعہ پیدا ہوتا ہے تو فریقین پہلے باہمی اور دوستانہ مشاورت کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اگر تنازعہ حل نہ ہوسکے تو معاملہ چیف سائنٹسٹ زرعی (تحقیق)، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کو بھیجا جائے گا، جن کا فیصلہ دونوں فریقین پر حتمی اور لازم ہو گا اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔

فریقین کی ذمہ داریوں کی حد

1. فریق اوّل کسی بھی نقصان، فصل کی ناکامی یا آلات کے ضیاع کا ذمہ دار نہ ہو گا جو کہ فریق دوم کی بدانتظامی، غفلت یا غلط استعمال کے باعث ہو یا قدرتی آفات جیسے کہ شدید بارش، خشک سالی، سیلاب، اولے، کیڑوں / بیماریوں کے پھیلاؤ یا کسی بھی غیر متوقع واقعہ کے نتیجے میں پیش آئے۔
2. فریق اوّل مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ، زرعی اشیاء کی عدم دستیابی یا کسی تیسرے فریق کی وجہ سے فصل کی پیداوار یا نصب شدہ اشیاء (شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرِپ ایریگیشن سسٹم وغیرہ) کی کارکردگی کو متاثر کرنے کے باعث ہونے والی کسی بھی تاخیر، نقصان یا ضیاع کا ذمہ دار نہ ہو گا۔
3. فریق دوم تمام سبسڈی شدہ اشیاء (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرِپ ایریگیشن سسٹم) کی تنصیب کے بعد ان کے استعمال، دیکھ بھال اور حفاظت کا مکمل ذمہ دار ہو گا اور منصوبے کی ہدایات کے مطابق ادرک کی کاشت کو برقرار رکھنے کا پابند ہو گا۔
4. فریق دوم کی طرف سے سبسڈی فنڈز کے کسی بھی قسم کے غلط استعمال کی صورت میں فریق اوّل انکوائری شروع کرنے، ضروری قانونی / انتظامی کارروائی کرنے اور جاری کی گئی مکمل سبسڈی کی رقم فریق دوم سے واپس وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
5. اس معاہدے کے تحت سبسڈی حاصل کرنے کے بعد، فریق دوم ایک (۱) ایکڑ زمین پر مسلسل دس (۱۰) سال تک ادرک کی کاشت کرنے کا سخت پابند ہو گا اور اس مدت میں کسی قسم کا عذر، استثنیٰ یا کمی قبول نہیں کی جائے گی۔

6. انفراسٹرکچر یا زرعی اشیاء کو کسی بھی قسم کا نقصان یا ضیاع ہونے کی صورت میں فریق دوم اپنی ذاتی لاگت پر مرمت یا تبدیلی کرے گا اور طے شدہ معاہدے کے مطابق ادرک کی بلا تعطل کاشت کو یقینی بنائے گا۔

7. فریق دوم کسی بھی صورت سبسڈی شدہ اشیاء (ادرک کے بیج، شیڈ نیٹ، ٹنلز، ڈرپ ایریگیشن سسٹم) یا ان کے کسی حصے کو دس (۱۰) سال کی مدت کے دوران کسی تیسرے فریق کو منتقل، کرایہ پر، فروخت یا حوالہ نہیں کرے گا۔ ایسا کرنے کی کسی بھی کوشش کو اس معاہدے کی سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا، جس کی بنیاد پر فریق اوّل کو مکمل جاری شدہ سبسڈی کی وصولی اور قانونی کارروائی کا حق حاصل ہو گا۔

8. فریق دوم کی طرف سے منصوبے کے متعلق کسی بھی ذمہ داری کو مکمل طور پر / اصل روح کے مطابق پورا نہ کرنا معاہدے کی خلاف ورزی شمار ہو گا اور فریق اوّل کو یہ مکمل حق حاصل ہو گا کہ وہ مکمل جاری شدہ سبسڈی وصول کرے اور قانونی چارہ جوئی کرے۔ اس وصولی کے خلاف فریق دوم کسی قسم کا دعویٰ یا دفاع پیش کرنے کا حق دار نہ ہو گا۔

9. منتخب امیدوار، معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد سبسڈی استعمال کرنے سے انکاری ہونے یا پروگرام سے دستبردار ہونے کی صورت میں وہ آئندہ محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کی کسی بھی اسکیم یا سبسڈی پروگرام کے لیے درخواست دینے کا اہل نہ ہو گا۔

فریق دوم (کاشتکار / مستفید)

نام۔---

شناختی کارڈ نمبر۔------------------------------------
(مصدقہ کاپی لف کریں)

پتہ۔---

دستخط اور نشانِ انگوٹھا۔------------------------------

تاریخ۔--

فریق اوّل (آفیسر مجاز)

نام۔---

شناختی کارڈ نمبر۔------------------------------------
(مصدقہ کاپی لف کریں)

پتہ۔---

دستخط اور نشانِ انگوٹھا۔------------------------------

تاریخ۔--

گواہ اوّل (منجانب فریق دوم)

نام۔---

شناختی کارڈ نمبر۔------------------------------------
(مصدقہ کاپی لف کریں)

پتہ۔---

دستخط اور نشانِ انگوٹھا۔------------------------------

تاریخ۔--

گواہ دوم (منجانب فریق دوم)

نام۔---

شناختی کارڈ نمبر۔------------------------------------
(مصدقہ کاپی لف کریں)

پتہ۔---

دستخط اور نشانِ انگوٹھا۔------------------------------

تاریخ۔--